تلنگانہ میں 22 اپریل سے آر ٹی سی ملازمین کی ہڑتال

حیدرآباد۔14/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں عوامی ٹرانسپورٹ کے شعبے کو ایک نئے بحران کا سامنا ہے، جہاں تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ٹی جی ایس آر ٹی سی) کے ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں 22 اپریل سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ اس پیش رفت کے بعد ریاستی حکومت اور ملازمین کے درمیان کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے منگل کے روز ایک بیان میں آر ٹی سی ملازمین سے اپیل کی کہ وہ ہڑتال کا فیصلہ واپس لے لیں اور بات چیت کے ذریعے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ہمیشہ مذاکرات کے لیے تیار ہے اور ملازمین کے بیشتر مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کی خواہاں ہے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ آر ٹی سی کے سرکاری انضمام اور ٹریڈ یونین سے متعلق امور حکومت کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں، جن پر فوری بات چیت ممکن نہیں۔ دوسری جانب جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ انہوں نے 13 مارچ کو باضابطہ نوٹس دیا تھا، مگر حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے کوئی خاطر خواہ ردعمل سامنے نہیں آیا۔ جے اے سی کے چیئرمین تھامس ریڈی کے مطابق ملازمین نے مجموعی طور پر 32 مطالبات پیش کیے ہیں، جن میں آر ٹی سی کا حکومت میں انضمام، تنخواہوں اور مراعات کو سرکاری ملازمین کے برابر کرنا، پے ریویژن کمیشن (پی آر سی) کا نفاذ، واجبات کی ادائیگی اور ملازمت کے تحفظ جیسے اہم نکات شامل ہیں۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے اپنے بیان میں کہا کہ حکومت نے حال ہی میں ملازمین کے لیے 2.1 فیصد ڈیئرنس الاؤنس (ڈی اے) نافذ کیا ہے اور اس مد میں کوئی بقایاجات باقی نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ پی آر سی کے معاملے پر بھی سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔ پونم پربھاکر نے مزید بتایا کہ موجودہ حکومت نے اقتدار سنبھالتے ہی "مہالکشمی" اسکیم کے تحت خواتین کے لیے مفت بس سفر کی سہولت فراہم کی، جس سے آر ٹی سی کو مستحکم کرنے میں مدد ملی۔ ان کے مطابق اس وقت 90 سے زائد ڈپو منافع میں چل رہے ہیں، جبکہ ادارے کی مالی حالت میں بھی بہتری آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پراویڈنٹ فنڈ (پی ایف) کے بقایاجات کو 1205 کروڑ روپے سے کم کر کے 600 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے، جبکہ سی سی ایس واجبات بھی نمایاں طور پر کم ہوئے ہیں۔ مزید برآں حکومت نے اب تک 2,978 نئی بسیں شامل کی ہیں اور 1,134 افراد کو ہمدردی کی بنیاد پر ملازمتیں دی گئی ہیں۔ نئے ملازمین کی بھرتی کا عمل بھی مکمل ہو چکا ہے اور وہ جلد ہی اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ ادھر جے اے سی کا کہنا ہے کہ حکومت نے انتخابی وعدوں کو پورا نہیں کیا اور بارہا مذاکرات کے باوجود کوئی عملی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ملازمین کا مطالبہ ہے کہ حکومت فوری طور پر سنجیدہ مذاکرات کا آغاز کرے تاکہ عوام کو ممکنہ مشکلات سے بچایا جا سکے۔ اگر ہڑتال پر عمل درآمد ہوتا ہے تو ریاست بھر میں 9 ہزار سے زائد بسیں سڑکوں سے غائب ہو جائیں گی، جس سے روزانہ سفر کرنے والے تقریباً 60 لاکھ مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، خاص طور پر حیدرآباد جیسے بڑے شہروں میں ماہرین کے مطابق یہ صورتحال حکومت اور ملازمین دونوں کے لیے ایک امتحان ہے، جہاں ایک طرف عوامی سہولت کو برقرار رکھنا ضروری ہے، تو دوسری جانب ملازمین کے جائز مطالبات کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ آنے والے دنوں میں یہ دیکھنا اہم ہوگا کہ آیا دونوں فریق بات چیت کے ذریعے کسی حل تک پہنچ پاتے ہیں یا ہڑتال ریاستی ٹرانسپورٹ نظام کو مفلوج کر دیتی ہے۔

جیون ریڈی نے ضد میں آ کر پارٹی چھوڑ دی

40 برس سے ان کے ساتھ کام کرنے والے کارکنوں کو مایوس کیا: چیف منسٹر ریونت ریڈی

حیدرآباد۔14/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے جگتیال اسمبلی حلقہ سے تعلق رکھنے والے کانگریس پارٹی کے اہم قائدین کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس جگتیال کے سابق رکن اسمبلی ٹی جیون ریڈی کے بی آر ایس میں شامل ہونے کے اعلان کے بعد منعقد کی گئی۔ جس میں رکن اسمبلی ڈاکٹر سنجے کمار اور کانگریس کے اہم قائدین نے شرکت سے کی۔ اس موقع پر چیف منسٹر نے موجودہ سیاسی صورتحال پر کھل کر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے وضاحت کی کہ انہوں نے کبھی بھی جیون ریڈی کو کمتر نہیں سمجھا اور نہ ہی کبھی ان کی عزت میں کمی آنے والی کوئی بات کی۔ 2023 کے اسمبلی انتخابات میں ان کی کامیابی کیلئے پارٹی نے بھرپور محنت کی۔ بعدازاں پارلیمانی انتخابات میں انہیں کریم نگر سے مقابلہ کرنے کا مشورہ دیا گیا، تاہم ان کی خواہش پر نظام آباد سے ٹکٹ دیا گیا، جہاں وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ چیف منسٹر نے الزام عائد کیا کہ جیون ریڈی نے ضد میں آ کر پارٹی چھوڑ دی اور 40 برس سے ان کے ساتھ کام کرنے والے کارکنوں کو مایوس کیا، یہاں تک کہ وہ کے سی آر کے ساتھ جا ملے۔ انہوں نے کہا کہ جیون ریڈی جیسے قائد کا کے سی آر کے سامنے جھکنا انتہائی افسوسناک ہے، تاہم اس کے باوجود انہوں نے کبھی بھی ان کی عزت کے خلاف کوئی بیان نہیں دیا۔

تلنگانہ میں جمعرات سے گرمی کی شدت میں مزید اضافہ

حیدرآباد۔14/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ریاست تلنگانہ میں شدید گرمی محسوس کی جا رہی ہے۔ صبح 9 بجے سے ہی سورج کی تپش بڑھ رہی ہے۔ ریاست کے مختلف علاقوں میں درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس سے زیادہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ آج محکمہ موسمیات نے متحدہ عادل آباد، محبوب نگر کے ساتھ نظام آباد، جگتیال، راجنا سرسلہ اور حیدرآباد اضلاع کے لیے آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔ اسی طرح آج عادل آباد، نرمل اور نظام آباد میں جبکہ چہارشنبہ کے روز متحدہ عادل آباد کے ساتھ نظام آباد اور کھمم اضلاع میں لو چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات سے گرمی کی شدت مزید بڑھنے کا امکان ہے۔

ساگر اڈانی اور قطر سینٹرل بینک کے گورنر کی ملاقات

دوحہ نئی دہلی۔14 اپریل۔ ایم این این۔ اڈانی گرین انرجی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ساگر اڈانی نے قطر کے مرکزی بینک کے گورنر شیخ بندر الثانی سے دوحہ میں ملاقات کی، جس میں عالمی مالیاتی رجحانات اور سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق ملاقات میں عالمی مالیاتی منڈیوں میں ہونے والی تبدیلیوں اور ابھرتے ہوئے سرمایہ کاری کے شعبوں، خصوصا قابل تجدید توانائی، پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ شیخ بندر آل ثانی، جو قطر انویسٹمنٹ اتھارٹی (QIA) کے چیئرمین بھی ہیں، اور ساگر اڈانی کے درمیان یہ ملاقات عالمی سرمایہ کاروں اور بھارتی کمپنیوں کے درمیان بڑھتے ہوئے روابط کی عکاسی کرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ پیش رفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بھارتی کمپنیوں، خاص طور پر توانائی کے شعبے میں، خلیجی ممالک کے مالیاتی اداروں کے ساتھ شراکت داری کو مزید وسعت دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اڈانی گرین انرجی کو بھارت کے قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ایک اہم کمپنی سمجھا جاتا ہے، جو بڑے پیمانے پر سولر اور ونڈ پاور منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔

ہندوستانی سفارت خانہ واشنگٹن میں 'دہشت گردی کی انسانی قیمت' پر نمائش

نئی دہلی۔ 14 اپریل۔ ایم این این۔ واشنگٹن ڈی سی میں ہندوستان کے سفارت خانے نے اس ماہ کیپٹل ہل پر دہشت گردی کی انسانی قیمت کے موضوع پر ایک خصوصی نمائش منعقد کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس نمائش کا اہتمام پہلگام دہشت گردانہ حملے کی پہلی برسی کے موقع پر کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نمائش کا مقصد دنیا کو پاکستان کی سرحد پار دہشت گردی کی طویل تاریخ کے بارے میں یاد دلانا ہے۔ اس سے قبل، ہندوستانی سفارتخانے دیگر ممالک میں بھی اس طرح کی نمائشیں منعقد کر چکے ہیں، جیسے کہ سعودی عرب۔ 22 اپریل 2025 کو دہشت گردوں نے پہلگام کی وادی بیسران میں فائرنگ کی جو اس وقت سیاحوں سے بھری ہوئی تھی۔

تلنگانہ کے وزیراعلی نے پی ایم مودی کو لکھا خط.....

خواتین ریزرویشن بل کی حمایت کرنے کا انکشاف

جنوبی ریاستوں کے ساتھ ناانصافی نہ ہونے کو یقینی بنانے کا مشورہ

حیدرآباد۔14/اپریل (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے منگل کو وزیراعظم نریندر مودی کو ایک کھلا خط لکھا، جس میں ہائبرڈ ماڈل کے ساتھ لوک سبھا کی نشستوں میں اضافہ پر قومی، سیاسی اتفاق رائے اور خواتین کے ریزرویشن کو قانون سازی کی نشستوں میں اضافے سے جوڑے بغیر اسے فوری طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کیا۔ وزیراعلی نے لکھا کہ خواتین کے تحفظات، قومی حد بندی اور لوک سبھا کی نشستوں میں اضافہ تین الگ الگ مسائل ہیں لیکن لوگوں کے ذہنوں میں اس طرح کنفیوژن پیدا کیا جا رہا ہے جیسے یہ آپس میں لازمی طور پر جڑے ہوئے ہوں۔ یہ بتاتے ہوئے کہ کانگریس خواتین کے ریزرویشن بل کی مکمل حمایت کرتی ہے، انہوں نے لوک سبھا کے لیے، جیسا کہ موجودہ 543 سیٹوں کے ساتھ، اور یہاں تک کہ تمام ریاستی اسمبلیوں کے لیے بھی اس کے فوری نفاذ کا مطالبہ کیا۔ قومی حد بندی کے بارے میں، انہوں نے کہا کہ اس سے قبل بھی سیٹوں کی تعداد میں تبدیلی کے بغیر حد بندی ہوتی رہی ہے اور صرف ریاستوں کے اندر حلقوں کی حدود کو تبدیل کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک ایسی مشق کر سکتا ہے۔ "اصل متنازعہ مسئلہ لوک سبھا کی سیٹوں کو 850 سیٹوں تک بڑھانے کی تجویز ہے اور یہ پرو ریٹا کی بنیاد پر کیا جانا ہے۔ میں ایک بار پھر اس بات پر زور دیتا ہوں کہ یہ تینوں مسائل الگ الگ ہیں اور جڑے ہوئے نہیں ہیں۔ ہم مکمل طور پر خواتین کے لیے 33 فیصد سیٹوں کے ریزرویشن کی حمایت کرتے ہیں، اور سیٹوں کی تعداد میں اضافہ کیے بغیر حد بندی کی بھی حمایت کریں گے،" ریونت ریڈی نے لکھا، "لوک سبھا کی سیٹوں میں آبادی یا تناسب کے لحاظ سے اضافہ کرنے کی تجویز بہت سی ریاستوں، ان میں سے، جنوبی ریاستوں کے لیے قابل قبول نہیں ہے۔ میں آپ کے نوٹس میں لوک سبھا کی سیٹوں میں اضافے کی تجویز کے بارے میں ہمارے سنگین خدشات لانا چاہتا ہوں، جو کہ اگر تناسب کی بنیاد پر کیا جائے تو ملک کے لیے خطرات سے بھرے پڑے ہیں،" ریونت ریڈی نے لکھا۔ کانگریس لیڈر نے متنبہ کیا کہ معاشی شراکت اور سماجی اور انسانی ترقی کے نتائج پر غور کیے بغیر تناسب کی بنیاد پر نشستوں میں اضافہ ہمارے ملک کے وفاقی توازن میں شدید اور ناقابل واپسی بگاڑ کا باعث بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی معاملات میں منصفانہ علاقائی نمائندگی اور کردار ایک مضبوط وکشٹ بھارت کی تعمیر کے لیے اہم ہے۔ یہ بالکل واضح ہے کہ مرکز نے خاص طور پر جنوبی ریاستوں پر اس تجویز کے نتائج کا پوری طرح اور احتیاط سے تجزیہ یا اندازہ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جنوبی ریاستوں تلنگانہ، تمل ناڈو، کرناٹک، آندھرا پردیش، پڈوچیری اور کیرالہ نے پچھلی کئی دہائیوں کے دوران آبادی کے استحکام، صحت عامہ کو بہتر بنانے اور انسانی ترقی کے اعلی نتائج کے لیے جان بوجھ کر پالیسیاں اپنائی ہیں۔ یہ کوششیں قومی ترجیحات کے مطابق کی گئیں اور ہندوستان کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ "تاہم، موجودہ تجویز کے تحت، یہ ریاستیں ساختی طور پر پسماندہ اور سیاسی طور پر بے اختیار ہو رہی ہیں۔ پرو راٹا ماڈل کا نتیجہ محض شماریاتی ایڈجسٹمنٹ نہیں ہے؛ اس کے نتیجے میں سیاسی طاقت میں ایک نظامی تبدیلی آئے گی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، مالیاتی منتقلی کے معاملے میں، ہمیں شدید مالی ناانصافیوں، دو ریاستوں کی طرح کی ناانصافیوں اور دوغلے پن کا سامنا ہے۔ اتر پردیش کو ہر ایک روپیہ کے بدلے بہت زیادہ ملتا ہے، جب کہ میری ریاست کو اس سے کہیں کم ملتا ہے جو ہم دیتے ہیں، یہ جنوبی-شمالی تقسیم کی ایک مثال ہے جس کا ہم کئی دہائیوں سے سامنا کر رہے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ہی ہم سیاسی ناانصافی کا شکار ہو جائیں گے، اس کے باوجود ان کی قومی معیشت کو تقسیم کیا جائے گا۔ پارلیمنٹ میں ان کی آواز کے نسبتا کٹا کا مشاہدہ کریں، جبکہ شمالی وسطی پٹی میں آبادی میں زیادہ اضافہ والی ریاستیں غیر متناسب طور پر فائدہ اٹھائیں گی،" وزیراعلی نے لکھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ پرو راٹا ماڈل جنوبی ہندوستان کے لوگوں اور حکومتوں کے لیے قابل قبول نہیں ہوگا۔ ان خدشات کو دور کیے بغیر آگے بڑھنے کی کوئی بھی کوشش لامحالہ وسیع پیمانے پر مخالفت اور مزاحمت کا باعث بنے گی، کیونکہ یہ منصفانہ نمائندگی کے بنیادی اصول کو چھوتی ہے۔ انہوں نے ایک ایسے حل پر زور دیا جو منصفانہ اور پائیدار دونوں ہو۔ اس سلسلے میں، ایک تعمیری متبادل زیر بحث ہے جو ایک ہائبرڈ ماڈل ہے، جو شراکت کے ساتھ نمائندگی کو متوازن کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ ایک مثالی حل ہو سکتا ہے۔ "چونکہ آپ لوک سبھا کی موجودہ نشستوں کو 543 سے بڑھا کر 850 کرنے کی تجویز کر رہے ہیں، اس لیے اس نئی میں سے نصف کو پرو راٹا کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے۔ باقی آدھا حصہ اقتصادی شراکت اور دیگر کارکردگی کے معیار کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔ یہ صرف ایک تجویز ہے، ایک ممکنہ نقطہ نظر، "انہوں نے مزید کہا۔ ریونت ریڈی نے وزیراعظم پر زور دیا کہ وہ جلد از جلد ایک آل پارٹی میٹنگ بلائیں، جس میں تمام ریاستوں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو اکٹھا کیا جائے، تاکہ اس مسئلہ پر شفاف اور جامع انداز میں غور کیا جا سکے۔

ناروے کا شریک ہندوستانی بحریہ کے اگلے نسل کے میزائل ویسل پروجیکٹ کیلئے 18 بڑے واٹر جیٹ سسٹم فراہم کریگا

نئی دہلی۔14 اپریل۔ ایم این این۔ ناروے کی کمپنی کونگسبرگ میری ٹائم کو ہندوستانی بحریہ کے اگلی نسل کے میزائل ویسل پروگرام (این جی ایم وی) کے لیے 18 بڑے ایڈوانسڈ کامیوا واٹر جیٹ پروپلشن سسٹم کی فراہمی کے لیے ایک کلیدی کنٹریکٹ دیا گیا ہے۔ روایتی پروپیلرز کے برعکس، واٹر جیٹ پانی کو اندر کھینچتے ہیں، اسے تیز کرتے ہیں، اور تیز رفتاری سے نکالتے ہیں، اعلی اسٹیلتھ، تیز رفتار کارکردگی اور تیز رفتاری، غیر معمولی تدبیر، کم ڈرافٹ جو کہ اتھلے پانیوں اور بہتر بقا کے لیے بہترین ہے کیونکہ کوئی بے نقاب پروپیلر نہیں ہوتا ہے۔ یہ صلاحیتیں جدید بحری پلیٹ فارمز کے لیے اہم ہیں، خاص طور پر ایسے میزائل بحری جہاز جو سمندری ماحول کا مطالبہ کرنے میں چستی اور درستگی کی ضرورت ہے۔ یہ معاہدہ کوچین شپ یارڈ لمیٹڈ کے تعاون سے دیا گیا ہے، جہاں اس وقت جہاز زیر تعمیر ہیں۔ این جی ایم وی پروگرام 9,805 کروڑ روپے کا ایک اقدام ہے جو ہندوستانی بحریہ کی طرف سے سطح مخالف جنگ کے لیے چھ جدید، تیز رفتار اسٹیلتھ کارویٹ حاصل کرنے کے لیے ہے۔ یہ جہاز 8 برہموس میزائلوں، 24 VL-SRSAM میزائلوں، اور جدید نگرانی کے نظام سے لیس بنیادی اسٹرائیک پلیٹ فارم کے طور پر کام کریں گے تاکہ سمندر سے انکار کی صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ کوچین شپ یارڈ کے ترجمان نے کہا کہ ہمیں واٹر جیٹ پروپلشن سسٹم کی فراہمی کے لیے کونگسبرگ میری ٹائم کے ساتھ تعاون کرنے پر خوشی ہے ... کونگسبرگ میری ٹائم ماضی میں کئی تجارتی منصوبوں میں سی ایس ایل کا ایک قابل قدر اور قابل اعتماد پارٹنر رہا ہے، اور ایسوسی ایشن کو مضبوط تکنیکی تعاون اور باہمی اعتماد کے ساتھ نشان زد کیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ کونگسبرگ کا آج تک کا سب سے بڑا واحد واٹر جیٹ آرڈر ہے اور پچھلی دہائی میں نسبتا پرسکون مدت کے بعد بڑے واٹر جیٹ مینوفیکچرنگ میں مضبوط واپسی کا اشارہ دیتا ہے۔ کونگسبرگ میری ٹائم کے ہائی اسپیڈ کرافٹ کے نائب صدر اینڈرس ویللکینن نے کہا کہ یہ ایک سنگ میل کا منصوبہ ہے اور بحری ایپلی کیشنز کے مطالبے کے لیے ہماری واٹر جیٹ ٹیکنالوجی میں رکھے گئے اعتماد کا ثبوت ہے۔ ہمارے کامیوا واٹر جیٹس ان جدید میزائل جہازوں کے لیے درکار رفتار، چستی اور قابل اعتمادی فراہم کریں گے۔"

بھارت کا نیوکلیئر شعبے میں بڑا قدم، پی ایف بی آر سے توانائی خود کفالت کی نئی راہ ہموار

نئی دہلی۔ 14 اپریل۔ ایم این این۔ بھارت نے اپنے نیوکلیئر توانائی پروگرام میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کے ذریعے توانائی خود کفالت کی جانب ایک بڑی پیش رفت حاصل کی ہے، جسے ماہرین ملک کے توانائی مستقبل کے لیے گیم چینجر قرار دے رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق تمل ناڈو کے کلپکم میں قائم 500 میگاواٹ صلاحیت کے حامل اس ری ایکٹر نے 6 اپریل 2026 کو کریٹیکلٹی حاصل کر لی، جو اس بات کی علامت ہے کہ ری ایکٹر میں ایک مستحکم اور خودکار نیوکلیئر چین ری ایکشن شروع ہو چکا ہے۔ یہ ری ایکٹر بھارت کے تین مرحلوں پر مشتمل نیوکلیئر پروگرام کے دوسرے مرحلے میں داخلے کی نمائندگی کرتا ہے، جس کا مقصد ملک کے وسیع تھوریم ذخائر کو مستقبل میں بطور ایندھن استعمال کرنا ہے۔ ماہرین کے مطابق فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جتنا ایندھن استعمال کرتا ہے اس سے زیادہ پیدا بھی کرتا ہے، جس سے طویل مدت میں توانائی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ پیش رفت بھارت کو ان چند ممالک کی صف میں شامل کرتی ہے جو اس جدید نیوکلیئر ٹیکنالوجی پر عبور رکھتے ہیں، جبکہ اس سے ملک کی اسٹریٹجک اور تکنیکی صلاحیتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔ مزید برآں، یہ ری ایکٹر مستقبل میں سینکڑوں سال تک بجلی کی پیداوار کی صلاحیت رکھتا ہے، جس سے بھارت کی درآمدی ایندھن پر انحصار میں کمی آئے گی۔

ہندوستان۔آسٹریا نے اقتصادی تعلقات کو مضبوط کیا
دوطرفہ تجارت 2.35 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی

نئی دہلی۔14 اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان اور آسٹریا گرین ٹیکنالوجیز اور جدید مینوفیکچرنگ پر خصوصی توجہ کے ساتھ اپنی اقتصادی شراکت داری کو گہرا کرنے کے لیے آگے بڑھ رہے ہیں کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارت 2.35 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ سی آئی آئی ویسٹرن ریجن کے چیئرمین اور بلیو سٹار لمیٹڈ کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر ویر ایس ایڈوانی نے ڈیجیٹل اختراع کے ساتھ ساتھ ان شعبوں کو دوطرفہ تعلقات کے اگلے مرحلے کے لیے بنیادی محرک کے طور پر شناخت کیا۔ سی آئی آئی انڈیا- آسٹریا اکنامک فورم نے مزید پائیدار اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ صنعتی تعاون کی طرف ایک اسٹریٹجک تبدیلی کا اشارہ کیا۔ فورم میں بات کرتے ہوئے ایڈوانی نے کہا، "ہندوستان اور آسٹریا سبز ٹیکنالوجیز، جدید مینوفیکچرنگ، اور ڈیجیٹل اختراع پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو گہرا کرنے کے لیے تیار ہیں، کیونکہ دوطرفہ تجارت 2.35 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے۔" ایڈوانی نے نوٹ کیا کہ موجودہ اقتصادی منظرنامے سے تجارت میں مضبوط ترقی اور مضبوط دوطرفہ سرمایہ کاری دکھائی دیتی ہے۔ اس ترقی میں انجینئرنگ، صنعتی مشینری، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اور فارماسیوٹیکل سمیت کئی اہم شعبوں میں تنوع کو بڑھانا شامل ہے۔ ایڈوانی نے کہا، مستقبل کا تعاون پائیداری، شریک اختراع، اور لچکدار سپلائی چینز پر مرکوز ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ اعلی سطحی مصروفیات بشمول وزیراعظم نریندر مودی کا آسٹریا کا دورہ، رفتار کو مزید تیز کرتا ہے اور دوطرفہ کاروباری مشغولیت کے لیے نئی راہیں کھولتا ہے۔ انڈیا- آسٹریا اکنامک فورم میں کئی اعلی عہدے داروں اور صنعت کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ ہندوستان- آسٹریا دوطرفہ اقتصادی تعلقات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے آسٹریا کے فیڈرل چانسلر کرسچن اسٹاکر کے 14 اپریل سے ہندوستان کے سرکاری چار روزہ دورہ کے موافق ہے، جس کا مقصد تجارت، سرمایہ کاری اور اہم ٹیکنالوجیز سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو تقویت دینا ہے۔

ایران تنازع کے دوران بھارت اور روس کے درمیان تیل و گیس معاہدوں کے امکانات روشن

نئی دہلی تہران۔ 14 اپریل۔ ایم این این۔ ایران سے جاری تنازع اور خلیجی خطے میں توانائی کی سپلائی میں خلل کے درمیان بھارت اور روس کے درمیان تیل اور گیس کے نئے معاہدوں کے امکانات بڑھ گئے ہیں، جسے ماہرین دونوں ممالک کے لیے ایک اہم موقع قرار دے رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق آبنائے ہرمز میں کشیدگی اور سپلائی میں رکاوٹوں کے باعث ایشیائی ممالک، خاص طور پر بھارت، متبادل توانائی ذرائع کی تلاش میں ہیں، جہاں روس ایک کلیدی شراکت دار کے طور پر سامنے آ رہا ہے۔ بھارت، جو اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے بڑی حد تک درآمدات پر انحصار کرتا ہے، نے حالیہ ہفتوں میں روسی خام تیل کی خریداری میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ یہ اضافہ اس وقت دیکھنے میں آیا ہے جب مشرق وسطی سے سپلائی غیر یقینی کا شکار ہو گئی ہے۔ ماہرین کے مطابق موجودہ صورتحال بھارت اور روس کے درمیان طویل مدتی توانائی شراکت داری کو مزید مضبوط کر سکتی ہے، جس میں رعایتی نرخوں پر تیل اور گیس کی فراہمی اور نئے معاہدے شامل ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب ایران تنازع کے باعث عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور سپلائی چین شدید متاثر ہوئی ہے، جس نے ایشیائی معیشتوں کو متبادل سپلائرز کی جانب راغب کیا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال روس کے لیے بھی فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے، کیونکہ عالمی منڈی میں طلب بڑھنے سے اس کی توانائی برآمدات اور آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر کشیدگی برقرار رہتی ہے تو بھارت روسی توانائی پر مزید انحصار کر سکتا ہے، جو خطے میں توانائی کی نئی جغرافیائی سیاست کو جنم دے گا۔

بھارت اور امریکہ کے درمیان جیٹ انجن ٹیکنالوجی کی منتقلی کا تاریخی معاہدہ

نئی دہلی۔ 14 اپریل۔ ایم این این۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان پہلی بار فوجی جیٹ انجن ٹیکنالوجی کی منتقلی کے حوالے سے ایک اہم معاہدہ طے پا گیا ہے، جس کے تحت بھارت میں مشترکہ طور پر جدید فائٹر جیٹ انجن تیار کیے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق امریکی کمپنی جنرل الیکٹرک اور بھارتی سرکاری ادارہ ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ کے درمیان ایف 414- جیٹ انجن کی تیاری سے متعلق تکنیکی امور پر اتفاق ہو گیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت تقریبا 80 فیصد مینوفیکچرنگ ٹیکنالوجی اور دانشورانہ ملکیت کے حقوق بھارت کو منتقل کیے جائیں گے، جو دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون میں ایک بڑی پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ یہ انجن بھارت کے اگلی نسل کے تیجس مارک 2- لڑاکا طیارے میں استعمال ہوگا، جو موجودہ تیجس مارک 1- اے کے مقابلے میں زیادہ طاقتور اور جدید ہوگا۔ حکام کے مطابق یہ تکنیکی معاہدہ جلد ایک حتمی تجارتی معاہدے میں تبدیل ہو سکتا ہے، جس پر اسی سال دستخط متوقع ہیں۔ یاد رہے کہ 2023 میں دونوں ممالک نے اس منصوبے پر مشترکہ کام اور ٹیکنالوجی کی منتقلی پر اصولی اتفاق کیا تھا، جبکہ حالیہ پیش رفت اس دفاعی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم قرار دی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس معاہدے سے نہ صرف بھارتی فضائیہ کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی دفاعی پیداوار کو بھی استحکام ملے گا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب فضائیہ کو جنگی طیاروں کی کمی کا سامنا ہے۔

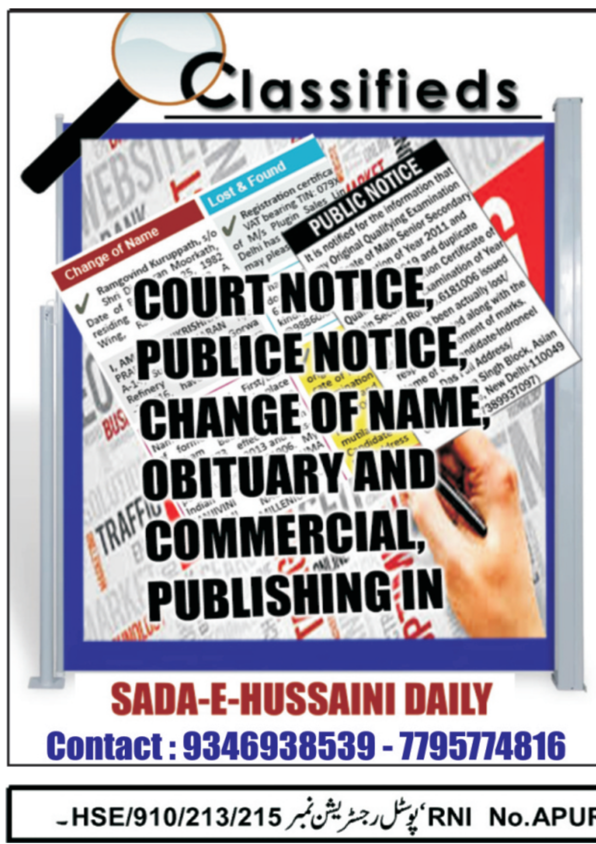

بھارت نے افغانستان کیلئے 13 ٹن بی سی جی ویکسین بھیجی

کابل۔14 اپریل۔ ایم این این۔ منگل کے روز، ہندوستان نے تپ دق (ٹی بی) کے خلاف افغانستان کے بچوں کے حفاظتی ٹیکے لگانے کی کوششوں کو تقویت دینے کے لیے ضروری خشک مواد کے ساتھ 13 ٹن بی سی جی ویکسین روانہ کیں۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے ترجمان رندھیر جیسوال نے یہ خبر شیئر کی۔ افغانستان کو متاثر کرنے والے حالیہ سیلاب اور زلزلوں کی روشنی میں، ہندوستان نے بھی 5 اپریل کو انسانی امداد اور قدرتی آفات سے متعلق امدادی سامان (HADR) فراہم کیا۔ جیسوال نے ان مشکل وقتوں میں افغان آبادی کی مدد کے لیے ہندوستان کے عزم پر زور دیتے ہوئے کہا، "حالیہ قدرتی آفات کی وجہ سے افغان عوام کو درپیش مشکلات کے جواب میں، ہندوستان نے امدادی سامان بھیجا ہے، بشمول کچن سیٹ، حفظان صحت کی کٹس، پلاسٹک کی چادریں، ترپال اور سلیپنگ بیگ۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم افغانستان کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس بحران کے دوران انسانی امداد فراہم کر رہے ہیں۔" اس سے قبل مارچ میں، بھارت نے پاکستان سے منسوب کابل کے ایک ہسپتال پر ہونے والے حالیہ حملے میں زخمی ہونے والوں کی مدد کے لیے ہنگامی طبی سامان کی 2.5 ٹن کی کھیپ بھیجی تھی، جس میں ادویات اور طبی آلات شامل تھے۔ جیسوال نے تبصرہ کیا کہ 16 مارچ کے وحشیانہ حملے سے متاثرہ افراد کے طبی علاج اور بازیابی میں مدد کے لیے، ہندوستان نے ہنگامی طبی سامان کی 2.5 ٹن کھیپ کابل کو پہنچائی۔ ہم افغان عوام کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس مشکل دور میں انسانی امداد فراہم کرتے رہیں گے۔

بنگلہ دیش کی اقوام متحدہ جنرل اسمبلی صدارت کی بولی کو بھارت کی حمایت

ڈھاکہ نئی دہلی۔14 اپریل۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کے اسپیکر نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کی صدارت کے لیے بنگلہ دیش کی امیدواریت کی بھارت کی حمایت دونوں ممالک کے درمیان قریبی اور تعاون پر مبنی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسپیکر حفیظ الدین احمد نے یہ بات بھارتی ہائی کمشنر پرنئے ورما سے ملاقات کے دوران کہی، جہاں دوطرفہ تعلقات اور پارلیمانی تعاون پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اسپیکر نے کہا کہ بھارت بنگلہ دیش کا قریبی ترین ہمسایہ ہے اور اس کی حمایت ایک مثبت اور فراخدلانہ رویہ ظاہر کرتی ہے، جو مستقبل میں تعاون کو مزید مضبوط بنا سکتی ہے۔ ملاقات کے دوران دونوں فریقین نے پارلیمانی روابط بڑھانے، اقتصادی تعاون، کنیکٹیویٹی اور عوامی سطح پر روابط کو فروغ دینے پر بھی زور دیا۔ بھارتی ہائی کمشنر نے اس موقع پر کہا کہ پارلیمانی وفود کے تبادلے اور ادارہ جاتی تعاون دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اسپیکر نے 1971 کی جنگِ آزادی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کی تاریخی حمایت نے دونوں ممالک کے تعلقات کو مضبوط بنیاد فراہم کی، جسے آج بھی آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بنگلہ دیش عالمی سطح پر اپنی سفارتی کوششیں تیز کرتے ہوئے یو این جی اے کی صدارت کے لیے مختلف ممالک کی حمایت حاصل کر رہا ہے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215-